الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمۂ اردو

تذکرۃ الاولیا

(ترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بعد اخذ حق ترجمہ کتاب ہذا

حسب فرمایش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۱۶)

باہتمام خاکپاے اولیاے دین کمترین محمد قمر الدین مالک مطبع

در مطبع یوسفی واقع کانپور طبع شد

یہ اللہ کا حبیب ہی اوسی کی محبت مین اسے موت آئی اور یہ اللہ کا قتیل ہی اور اوسی کی تلوار نے اسکو قتل کیا۔

نقل کیا ہی۔ کہ جب لوگ آپکا جنازہ لیکر چلے تو دھوپ بہت سخت تھی پرندون نے آکر آپ کے جنازے پر اپنے پرون کا سایہ کر دیا۔

نقل کیا ہی۔ کہ جس راستہ سے آپکا جنازہ جا رہا تھا وہان ایک مسجد مین موذن اذان دے رہا تھا جب اوسنے اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمد ا رسول اللہ کہا تو آپ نے اپنی انگشت شہادت اوٹھائی لوگون کو خیال ہوا کہ شاید آپ زندہ ہین جنازہ رکھا تو دیکھا کہ آپ مین جان نہین ہی لیکن آپ کی اونگلی اوٹھی ہوئی ہی بہت کوشش کی کہ اونگلی برابر ہو جائے مگر برابر نہو سکی پھر آپ کو دفن کیا جب یہ ہین کرامتین اہل مصر نے آپ کی وفات کے بعد دیکھین تو جو جو تکلیفین آپ کو حیات مین دی تھین اوسپر بیحد شرمندہ ہوے اور اپنے اون افعال سے توبہ کی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

باب ۱۴ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مین

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اکبر مشائخ اور اعظم اولیاء اللہ مین سے تھے آپ بڑے صاحب ریاضت و کرامت تھے آپ کو قرب الٰہی حاصل تھا احادیث اور روایات کے بیان کرنے مین آپکو اعلیٰ درجہ کا کمال تھا حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ آپ کی تعریف مین فرماتے ہین کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ ہم لوگون مین اسی طرح صاحب فضل و مرتبہ ہین جیسے ملائکہ مین حضرت جبرئیل علیہ السلام اور یہ بھی حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ کا قول ہی کہ مقام توحید مین تمام لوگون کی انتہائی کوشش آپ کی ابتدائی کوشش کے برابر ہی۔ بلکہ جب لوگ آپ کی ابتدائی

جیسے سانپ کینچلی سے باہر آتا ہے تو مجھے عاشق اور معشوق ایک نظر آیا یعنے جب
مین نے اپنے کو گم کیا تو عالم توحید دکھائی دیا اور فرمایا جب اللہ نے مجھسے مجھ ہی مین ندا
کی تو مین مرتبۂ فنا فی اللہ مین داخل ہو گیا اور فرمایا مین نے بہت حجابات طے کیے
لیکن جب غور کیا تو اپنے کو مقام حزب اللہ یعنے کنہ ذات باری مین پایا کہ وہان تک
کسی کی رسائی نہین اور فرمایا کہ تیس برس تک اللہ میرا آئینہ رہا اب مین خود اپنا آئینہ
ہو گیا ہون یعنی اپنی خودی مین نے اُسکی یاد مین فراموش کردی اب مین کہتا ہون
کہ مین اپنا آئینہ ہون اور وہ اللہ ہی جو میری زبان سے بات کرتا ہی یعنے اب
ہر کلام میری زبان پر یون ادا ہوتا ہی کہ گویا اللہ میری زبان سے کلام کرتا ہی اور مین
درمیان سے گم ہو گیا اور فرمایا کہ مجھے درگاہ الٰہی کی مجاوری سے سوا حیرت اور
ہیبت کے کچھ حاصل نہین ہوا اور فرمایا جب مین درگاہ رب العزۃ مین پہونچا تو دیکھا
کہ اہل دنیا دنیا مین اور اہل آخرت آخرت مین اور اہل دعوی دعوی مین مبتلا تھے
اور کچھ صوفی کھانے پینے مین اور کچھ راگ مین محو تھے ۔ اور جو لوگ دراصل پیشوا تھے
وہ بیابان حیرت مین گم تھے اور فرمایا مین نے مدتون خانہ کعبہ کا طواف کیا لیکن جب
مجھے قرب الٰہی حاصل ہوا تو مین نے دیکھا کہ کعبہ میرا طواف کر رہا ہی اور فرمایا ایک شب کو
مین نے اپنے دل کو ڈھونڈھا مگر نہ ملنا تھا نہ ملا صبح کو ندائے غیبی ہوئی کہ ہمارے سوا دوسرے
کو تلاش نہ کر تجھے دل سے کیا کام ہی اور فرمایا وہ مرد نہین ہی کہ کسی چیز کی تلاش
مین سرگردان ہو بلکہ مرد وہ ہی کہ جو چیز اسے درکار ہو خود ہی اُسکے پاس آجائے
اور فرمایا اللہ نے مجھے یہ رتبہ دیا ہی کہ مین تمام خلق کو اپنی دو انگلیون کے درمیان
مین پاتا ہون اور فرمایا مرید کو یاد الٰہی کی حلاوت دیتے ہین اگر وہ اسی سے خوش ہو گیا
تو یہ اوسکے لیے نزدیکی حق کا پردہ ہو جاتی ہی اور فرمایا عارف کا ادنی مرتبہ یہ ہی کہ تمام
صفات باری اوسمین موجود ہون اور فرمایا اگر اللہ مجھے دوزخ مین ڈالے اور مین صبر بھی